Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

4۔ نظریہ پاکستان

ڈاکٹر غلام مصطفی خان

(۱۹۱۲ء-۲۰۰۵ء)

جبل پور میں پیدا ہوئے ۔ ۱۹۲۸ میں انجمن اسلامیہ ہائی سکول جبل پور سے نویں جماعت پاس کر کے علی گڑھ چلے گئے۔ علی گڑھ یونی ورسٹی سے ایل ایل بی، ایم اے اردو، ایم اے فارسی کی ڈگریاں حاصل کیں ۔ ۱۹۴۷ء میں پی ایچ ڈی (اردو) کیا ۔ناگ پور یونی ورسٹی سے 1959 ء میں ڈی لٹ کی ڈگری حاصل کی ۔ عملی زندگی کا آغاز کنگ ایڈورڈ کالج امروتی سے بطور لیکچرار کیا۔ پاکستان بننے کے بعد اردو کالج کراچی سے وابستہ ہوئے۔ سندھ یونیورسٹی میں صدر شعبہ اردو کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہیں ستارہ امتیاز، نقوش ایوارڈ اور نشان سپاس ملا۔

انھوں نے مذہب، پاکستانیات، ادب، تصوف اور اخلاق جیسے موضوعات پر لکھا۔ ان کی تحریریں زیادہ تر معرب و مفرس ہوتی ہیں ۔عام قارئین کیلئے لکھے گئے مضامین و کتب کی زبان سادہ، سلیس اور عام فہم ہے ۔انہوں نے اردو، فارسی، عربی، اور انگریزی زبانوں میں سو سے زیادہ کتب تصنیف کیں، ان کی کتب میں سید حسن غزنوی، حیات اور کارنامے، سراج البیان، اقبال اور قرآن اور تنقید و تحقیق اہم ہیں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
شیوہ	طریقہ	کفر و الحاد	دین سے پھرتا
عمل دخل	اختیار	رواداری	تحمل مزاجی
رائج	رواج پانا	نفاق	ناانصافی
فروغ دینا	ترقی دینا	انتشار	بے چینی پھیلنا
قدم جمانا	زور پکڑنا، قبضہ کرنا	مستحکم	مضبوط
احساس کمتری	اپنے آپ کو دوسروں سے کمتر سمجھنا	شدھی	مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے چلائی جانے والی تحریک
قابض ہونا	قبضے میں لینا	مشترکہ	اکھٹی
زک	نقصان	سازش	کسی کے خلاف منصوبہ بنانا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

نظر انداز کرنا	توجہ نہ دینا	عملی جامہ پہنانا	کام مکمل کرنا
تشکیل کرنا	شکل میں ڈھالنا	مفکرین	سوچ بچار کرنے والے
استوار کرنا	قائم کرنا	ملت اسلامیہ	مسلمان قوم
قیاس کرنا	اندازہ لگانا	جمعیت	اکٹھ
ماتحت	تابع	طرز معاشرت	طور طریقے
جداگانہ	الگ	سنوارنا	عمدہ بنانا
طرز معاشرت	رہنے کے طریقے	برعکس	اُلٹ
مساوات	برابری	ذہن نشین کرنا	یاد کرنا
ترویج	رائج کرنا	نمونہ	مثال
ناگوار	ناپسندیدہ	قیادت	راہنمائی
عمل پیہم	مسلسل عمل	بدولت	سبب
امتیاز	فرق	توانا	طاقتور

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

فلاح و بہبود	ترقی	پُرخلوص	خلوص سے بھرپور

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

نثر کے منتخب اقتباس کی تشریح

اقتباس نمبر2:

اسی زمانے میں پہلی جنگ عظیم چھڑ گئی جس میں انگریز کا مقابلہ جرمنی سے ہو اور ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا ہندوستان کے مسلمان جنگ کی ترکی کے سلطان کو حجاز کی خدمت کرنے کی وجہ سے خلیفہ ہے اسلام سمجھتے تھے اس لئے انہوں نے ماری اور طبی امداد بہم پہنچائی جس کی وجہ سے حکومت برطانیہ کو مسلمانوں نے یہاں کے مسلمانوں کی سے یہ وعدہ کیا کہ اگر ہم کو اس جنگ میں فتح حاصل ہوگی تو ہم کسی طرح بھی ترکی کو مزید نقصان نہیں پہنچائیں گے یہ وعدہ محض فریب تھا چنانچہ جب انگریزوں کو فتح حاصل ہوئی تو وہ اپنے وعدے سے پھر گئے اور انہوں نے ترکی کی وسیع سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے

سبق کا نام : نظریہ پاکستان

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفی خان

حوالہ متن:

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ڈاکٹر غلام مصطفی خان نے اس مضمون کے ذریعہ نظریہ پاکستان کی وضاحت کی ہے ہمارا نظریہ پاکستان دراصل نظریہ اسلام ہے اس مضمون میں مصنف نے قیام پاکستان کے لیے کی جانے والی کوششوں کا ذکر بھی کیا ہے اکبر بادشاہ کے دور حکومت میں لادینیت کا دور دورہ تھا ایسے میں حضرت مجدد الف ثانی نے اسلامی اقدار کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کیا سلطان حیدر علی اور اس کے بیٹے ٹیپو سلطان نے ڈٹ کر مقابلہ کیا راز کیا ہے سو تیس میں علامہ اقبال نے علی آباد میں ایک تاریخی خطبہ دیا آخر کار قائداعظم کی کوششوں سے 14 اگست 1947 کو پاکستان معرض وجود میں آگیا

تشریح:

پہلی جنگ عظیم میں انگریزوں کا مقابلہ جرمنی سے ہوا اس جنگ میں ترکی نے جرمنی کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ترکی چونکہ ایک اسلامی ملک تھا اور مسلمان ترکی کے سلطان کو کو حجاز کی خدمت کرنے کی وجہ سے خلیفہ اسلام تصور کرتے تھے اس مذہبی وابستگی کی وجہ سے ہندوستان کے مسلمانوں نے ترکی کو مالی اور طبی عملہ سلام کی حکومت برطانیہ کو مسلمانوں کی ترکوں سے ہمدردی ناگوار گزری لہذا وہ برصغیر کے مسلمانوں کے دشمن بن گئے۔ جنگ میں اپنے فائدے کے حصول کے لیے انگریزوں نے مسلمانوں سے یہ وعدہ کیا کہ اگر انہیں جنگ میں فتح حاصل ہوگئی تو وہ ترکی کو کسی قسم کا بھی نقصان نہیں پہنچائیں گے۔یہ وعدہ ایک جھوٹا وعدہ ثابت ہوا کیونکہ جنگ میں جب انگریز فتح یاب ہوگئے تو وہ اپنے وعدے سے مکر گئے اور انہوں نے ترکی جیسی وسیع سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے کر

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

سوال۔ مندرجہ ذیل سوالات کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں۔

i. اکبر بادشاہ کے دور میں کافرانہ طور طریقے کس طرح رائج ہوئے؟

ج۔ اکبر بادشاہ کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے رائج ہوئے جس کی وجہ سے مسلمانوں کی تہذیب و تمدن کو کافی نقصان ہوا اور معاشرے میں ہندوانہ طور طریقے پروان چڑھنے لگے۔

ii. مغربی مفکرین کے نزدیک قومیت کی بنیاد کیا ہے؟

ج۔ اہل مغرب نے خاندانی، نسلی اور قبائلی بنیادوں میں ذرا وسعت پیدا کرکے قومیت کی بنیادیں جغرافیائی حدود پر استوار کیں اور کہا کہ قوم وطن سے بنتی ہے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت ہے جو لاالہ پر قائم ہے یعنی یہ کہ نسل، رنگ اور وطن کی بنیاد پر نہیں۔ بلکہ ایک نظریے، ایک عقیدے اور ایک کلمے کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے۔

iv. نظریہ پاکستان کا اصل مقصد کیا تھا؟

ج۔ نظریہ پاکستان کا اصل مقصد اسلامی اصولوں کی ترویج و اشاعت اور اہل عالم کے لئے مثالی مملکت کا نمونہ فراہم کرنا تھا۔

ClassNotes

v. حضرت مجدد الف ثانیؒ نے دین کی سربلندی کے لیے کیا خدمات سرانجام دیں؟

ج۔ اکبر بادشاہ کے آخری دور میں اسلام کی سربلندی کے لئے حضرت مجدد الف ثانی کھڑے ہوئے آپ نے جہانگیر کے زمانے میں محض دین کی خاطر قید و بند کی سختیاں جھیلیں اور اسلام کو نئے سرے سے فروغ دیا۔

vi. مغلیہ دور کا زوال کس طرح شروع ہوا؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ اورنگزیب کے بیٹوں کے باہمی نفاق اور کمزوری کی وجہ سے مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہو گیا۔ اس کے علاوہ مسلمانوں کی آرام پسندی، حکومتی معاملات میں عدم دلچسپی، اور محلاتی سازشوں کا عروج بھی زوال کا باعث بنا علاوہ ازیں مرہٹوں اور ہندوؤں کے کئی گروہوں نے بھی سر اٹھا لیا تھا۔

vii. بنگال میں ہندوؤں نے مسلمانوں کو کس طرح نقصان پہنچایا؟

ج۔ ہندوؤں نے سازشیں کر کے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے مشرقی بنگال اور آسام کا وہ صوبہ جس میں مسلمانوں کی اکثریت تھی ختم کرا دیا۔

ClassNotes

viii. نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے کس اصول کو نظر انداز کیا گیا؟

ج۔ نہرو رپورٹ 1928ء کو منظر عام پر آئی اس میں کانگریس نے جو رپورٹ شائع کی اس میں مسلمانوں کے لیے علیحدہ نمائندگی کا اصول جو وہ بارہ سال پہلے تسلیم کر چکی تھی بالکل نظر انداز کر دیا۔ اسطرح ہندوؤں کی مسلمانوں کے ساتھ عداوت کھل کر سامنے آگئی۔

ix. تحریک خلافت کے آغاز کی وجہ تھی؟

ج۔ پہلی جنگ عظیم میں انگریزوں نے مسلمانوں سے عہد کیا کہ اگر جنگ میں مسلمان انگریزوں کا ساتھ دیں تو وہ ترکی کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے لیکن جب انگریزوں کو جنگ میں فتح حاصل ہوگئی تو انہوں نے اپنے وعدے کو بھلا دیا اور ترکی میں خلافت کا خاتمہ کردیا۔ اس کے نتیجے میں علی برادران نے تحریک خلافت کی مہم چلائی۔

x. ڈاکٹر غلام مصطفی خان نے اپنے مضمون میں کس نظریے کی وضاحت کی ہے؟

ج۔ ڈاکٹر غلام مصطفی خان نے اپنے مضمون میں نظریہ پاکستان کی وضاحت کی ہے ہر قوم کا اپنا نظریہ ہوتا ہے یہ نظریہ کسی تحریک کے نتیجے میں بیدار ہوتا ہے ہمارا نظریہ پاکستان دراصل نظریہ اسلام ہے اور یہی نظریہ اسلام پاکستان کے مطالبے کی بنیادی اساس ہے۔

xi. سلطان حیدر علی اور سلطان ٹیپو انگریزوں کے خلاف کیوں کامیابی حاصل نہ کرسکے؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ میسور کے سلطان حیدر علی اور اس کے بیٹے سلطان ٹیپو نے نہ صرف ہندوؤں اور انگریزوں کا مقابلہ کیا بلکہ افغانستان، ترکی اور پھر فرانس کو بھی اپنے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ملک کے دوسرے سرداروں نے ساتھ نہیں دیا۔ اس کے علاوہ ان کے ساتھ میر جعفر جیسے غدار موجود تھے جس کی وجہ سے انہیں انگریزوں کے خلاف کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔

xii. کانگریس نے مسلمانوں کو کون کون سے نقصانات پہنچانے کی کوشش کی؟

ج۔ 1885ء میں ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد ڈالی اور ظاہر کیا کہ وہ تمام قوموں کو ان کے حقوق دلوائیں گے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہ صرف اپنے حقوق کا تحفظ چاہتے ہیں انہوں نے مسلمانوں کو ان کے کاروبار سے محروم کرنے کی کوشش کی۔ وہ سرکاری ملازمتوں پر قابض ہو گئے۔ نیز مسلمانوں کی زبان اردو کے مقابلے میں ہندی کو قائم کر دیا۔

xiii. سر سید احمد خان نے مسلمانوں کی کس طرح خدمت کی؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ج۔ جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں پر زوال آیا تو سر سید احمد خان عظیم مصلح کی صورت میں سامنے آئے انہوں نے اس دور کے تقاضوں کو دیکھتے ہوئے انگریزوں سے مفاہمت کو غنیمت سمجھا اور مسلمانوں کی علمی و تہذیبی اصلاح کا بیڑا اٹھایا اور مسلمانوں کو جدید علوم سیکھنے کی طرف راغب کیا۔

xiv. حکومت برطانیہ کو مسلمانوں سے کیوں عناد پیدا ہو گیا؟

ج۔ ہندوستان کے مسلمانوں چونکہ ترکی کے سلطان کو حجاز کی خدمت کرنے کی وجہ سے خلیفہ اسلام سمجھتے تھے۔ اس لئے انہوں نے ترکی کو مالی اور طبی امداد باہم پہنچائی جس کی وجہ سے حکومت برطانیہ کو مسلمانوں سے عناد پیدا ہو گیا۔

ClassNotes

xv. برصغیر کے مسلمانوں نے ایک جدا وطن کا مطالبہ کیوں پیش کیا؟

ج۔ برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی جداگانہ قومیت کی بنیاد پر اپنے لیے ایک جدا وطن کا مطالبہ کیا جس میں وہ اپنے عقیدے اپنے نظریہ زندگی اپنے طرز معاشرت کے مطابق زندگی بسر کر سکیں اور ایک مسلمان کی حیثیت سے دور جدید کے چیلنج کا مقابلہ کر کے اپنے مستقبل کو سنوار سکیں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

۱۔درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے:

(الف) مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی؟

جواب: مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو اپنا شیوہ بنایا ہے لیکن جب کفر والحاد غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے مقابلے کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے رائج ہو گئے تھے۔

(ب)سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہوسکا؟

جواب:سلطان ٹیپو نے نہ صرف ہندوؤں اور انگریزوں کا مقابلہ کیا بلکہ افغانستان، ترکی اور پھر فرانس کو بھی اپنے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کی لیکن ملک کے دوسرے سرداروں نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(ج) تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟

جواب: انگریزوں نے پہلی جنگ عظیم میں ترکی سے وعدہ کیا کہ گر جنگ میں فتح حاصل ہوئی تو ترکی کو مزید نقصان نہیں پہنچائیں گے ۔انگریز کا یہ وعدہ محض فریب تھا ،چناچہ حاصل ہونے کے بعد انگریز اپنے وعدے سے پھر گئے اور ترکی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ۔اس فریب کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت تکلیف پہنچی اور انہوں نے خلافت کے تحفظ کے لیے مولانا محمد علی جوہر اور ان کے بڑے بھائی مولانا شوکت علی کی رہنمائی میں تحریکِ خلافت شروع کی۔

ClassNotes

(د) علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں کیا؟

جواب: علامہ اقبال رحمتہ علیہ نے ۱۹۳۰ء میں الہ آباد کے اجلاس میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا۔

(ہ) اہل مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جواب: اہل مغرب نے خاندانی، نسلی اور قبائلی بنیادوں میں ذرا وسعت پیدا کر کے قومیت کی بنیادیں جغرافیائی حدود پر استوار کیں اور کہا کہ قوم وطن سے بنتی ہے۔

(و) مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟

جواب: مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت ہے لا الہ الا اللہ پر قائم ہے، یعنی یہ کہ نسل، رنگ اور وطن کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایک نظریے، ایک عقیدے، ایک کلمے کی بنیاد پر قائم ہے۔

(ز) نظریہ پاکستان کا مقصد کیا ہے؟

جواب: نظریہ پاکستان کا مقصد اسلامی اصولوں کی ترویج و اشاعت اور اہل عالم کے لئے مثالی مملکت کا نمونہ فراہم کرنا ہے۔ علاوہ ازیں نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اُٹھانا چاہیے جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لیے ہونا چاہیے۔ قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(ح)شدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں کے مقاصد کیا تھے؟

جواب: ہندوؤں نے مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے شدھی کی تحریک شروع کی اور ان کو ختم کرنے کے لیے سنگھٹن کی تحریک بھی شروع کی۔

۲۔ درج ذیل الفاظ و مرکبات کو جملوں میں استعمال کریں۔

کفر والحاد، نفاق ،ولولہ، مستحکم ،زک، خود مختار، جمیعت، اخوت، عمل پیہم ،فلاح و بہبود

جواب:

الفاظ	جملے
کفر والحاد	مسلمان کفر و الحاد کا غلبہ ہوتے دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں
نفاق	اورنگزیب کے بیٹوں کے باہمی نفاق کی وجہ سے مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہوگیا
ولولہ	قائد اعظم کی ولولہ انگیز قیادت نے مسلمانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کر دیا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مستحکم	نظریہ پاکستان کو پیش نظر رکھ کر ہم اپنے ملک کو مضبوط بنا سکتے ہیں
زک	قیام پاکستان کے وقت ہندوؤں نے مسلمانوں کو ہر طریقے سے زک پہنچانے کی کوشش کی۔
خود مختار	قرارداد پاکستان کی رُو سے مسلمانوں کی آزاد اور خود مختار حکومت قائم کرنے کا فیصلہ ہوا
جمیعت	مسلمانوں نے قائداعظم کی جمیعت میں آزادی کے حصول کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔
اخوت	اخوت، مساوات اور عظمت کردار کے بغیر نظریہ پاکستان کو فروغ نہیں دیا جاسکتا
عمل پیہم	مسلمانوں کے اتحاد اور عمل پیہم کی وجہ سے ۱۴- اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرض وجود میں آگیا۔
فلاح و بہبود	ہمیں ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کوشش کرنا چاہیے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جواب: **سبق کا خلاصہ**

مسلمانوں نے زندگی کے ہر شعبے میں ہمیشہ رواداری کو اپنا طریقہ بنایا ہے۔ مغل بادشاہ اکبر کے طور طریقوں نے ہندوؤں کو کافرانہ رسم ورواج اپنانے کا موقع فراہم کیا۔ ایسے اقدام سے مسلمانوں کا اپنا طرز زندگی اور دینی آزادی ختم ہو کر رہ گئی ۔ان حالات میں دین کو بچانے کے لیے حضرت مجدد الف ثانی میدان میں آگئے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال پذیر ہوتے ہیں انگریزوں نے اپنے قدم جمانے شروع کردیے ۔ اس کے ساتھ ہی ملک میں انتشار پھیل گیا۔ ۱۸۵۷ء میں مسلمانوں نے متحد ہونے کی کوشش کی مگر انگریز کی پالیسیوں کے سامنے انہیں کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ ایسے حالات میں سرسید احمد خان نے انگریزوں سے مفاہمت کرنے کو غنیمت جانا ۔۱۸۸۵ء میں ہندووں نے کانگریس کی بنیاد رکھی جو ہر لحاظ سے ہندوؤں کی نمائندگی کرتی تھی۔ اس کے برعکس نواب وقار الملک نے ۱۹۰۶ء میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی۔

۱۹۱۱ء میں پہلی جنگ عظیم میں انگریزوں کا مقابلہ جرمنی سے ہوا ۔ترک حکومت جرمنی کا ساتھ دے رہی تھی۔ انگریز مسلمانوں کو اپنا مخالف سمجھتے تھے۔ انہوں نے ترکی کو نقصان نہ پہنچانے کا وعدہ کرنے کے باوجود ترکی کی ٹکڑے کر دیے ۔علی برادران نے خلافت کی حفاظت کے لیے تحریک خلافت شروع کر دی۔ اسی دوران ہندووں نے مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے شدھی ہیں اور سنگھٹن کی تحریکیں شروع کیں ۔اسی طرح نے علامہ اقبال نے انیس سو تیس کے خطبہ الہ آباد میں پاکستان بنانے کی تجویز پیش کی 23 مارچ 1940 قرارداد پاکستان

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

دنیا میں قومیت کی تشکیل کی دھوم نیا دیے ہیں ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قائم کرتا ہے اور دوسری مغربی مفکرین نے قائم کی جو جو اوپر قومیت کی حدود متعین کی جبکہ مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد ایک کلمے کی بنیاد پر استوار ہوتی ہے نظریہ پاکستان کا مقصد اسلامی اصولوں کی ترویج کیلئے ایک مثالی مملکت کا ماڈل پیش کرنا ہے ہے قائداعظم کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان معرض وجود میں آگیا پاکستان کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیں نظریہ پاکستان کی ضرورت اور اہمیت کو ہر قیمت پر برقرار رکھنا پڑے گا ہمیں اس کی حفاظت کے لیے اپنی طرز زندگی کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے گئے طریقوں کو اپنا کے مطابق استوار کرنا پڑے گا ہم انہیں اسلامی اصولوں کی روشنی میں پاکستان کو توانا مستحکم شان دار اور پُر عظمت بنانے میں پوری طرح کامیاب ہوں گے انشاءاللہ۔

ClassNotes

4۔ سبق کے متن کے پیش نظر درج ذیل میں سے درست جواب پر نشان (✓) لگائیں:

الف۔ سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟

i. ڈاکٹر عبداللہ　　ii. ڈاکٹر غلام مصطفی خاں

iii. سر سید احمد خاں　　iv. جمیل الدین عالی

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ب۔ اکبر کے دور میں دین کی سربلندی کے لیے کس نے سختیاں جھیلیں؟

i. حضرت مجدد الف ثانیؒ
ii. شاہ ولی اللہ
iii. سید احمد بریلویؒ
iv. شاہ اسمٰعیل شہیدؒ

ج۔ سید احمد بریلویؒ اور شاہ اسمٰعیلؒ شہید ہوئے؟

i. 1821ء میں
ii. 1831ء میں
iii. 1841ء میں
iv. 1857ء میں

د۔ کانگریس کب قائم ہوئی؟

i. 1885ء میں
ii. 1886ء میں

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

iii. 1895ء میں

iv. 1906ء میں

ہ۔ مسلم لیگ کس نے قائم کی؟

i. سر سید احمد خاں

ii. نواب محسن الملک

iii. قائد اعظمؒ

iv. نواب وقار الملک

ClassNotes

و۔ مصنف نے دنیا میں قومیت کی تشکیل کی کتنی بنیادیں بتائی ہیں؟

i. ایک

ii. دو

iii. چار

iv. آٹھ

جوابات:

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(الف)	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں	(ب)	حضرت مجدد الف ثانیؒ
(ج)	1831ء میں	(د)	1885ء میں
(ہ)	نواب محسن الملک	(و)	دو

5۔ سبق کے متن کو ذہن میں رکھ کر درست اور غلط پر نشان (√) لگائیں:

الف۔ مسلمان کو کفر و الحاد کا غلبہ ہوتے دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ √درست / غلط

ب۔ شاہ اسمٰعیلؒ، سید احمد بریلویؒ کے مرشد تھے۔ √درست / غلط

ج۔ سر سید نے مجبوراً انگریزوں سے مفاہمت کو غنیمت جانا۔ √درست / غلط

د۔ پہلی جنگِ عظیم میں ترکی نے انگریز کا ساتھ دیا۔ درست / √غلط

ہ۔ ترکی کو نقصان نہ پہنچانے کا وعدہ فریب ثابت ہوا۔ √درست / غلط

و۔ مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد مغرب کے تصورِ قومیت سے مختلف ہے۔ √درست / غلط

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

6۔ کالم (الف) کا ربط کالم (ب) سے کیجئے:

کالم (الف)	کالم (ب)
1930ء	شہادت شاہ اسمٰعیلؒ
کانگریس	اسلامی زندگی
مسلم لیگ	الہ آباد
1831ء	1885ء
نظریۂ پاکستان	1906ء

ClassNotes

جواب:

کالم (الف)	کالم (ب)
1930ء	الہ آباد

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

کانگریس	1885ء
مسلم لیگ	1906ء
1831ء	شہادت شاہ اسمعیلؒ
نظریۂ پاکستان	اسلامی زندگی

ClassNotes

سبق میں مذکور کو شخصیات میں سے کسی ایک شخصیات پر مختصر نوٹ لکھے۔

علامہ اقبالؒ

علامہ اقبال ال اقبال کی انفرادیت یہ ہے کہ وہ ایک با عمل شاعر تھے انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے اسلامی تعلیمات حسنئے اخلاق خودی فکر فقر درویشیاور مغرب سے بیزاری کی تلقین کی اور اپنے عمل کے ذریعے اس کا ثبوت مہیا کیا انہوں نے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد میں اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق اپنا حصہ ڈالا گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے فلسطین گئے نیز اسلامی افکار و فلسفہ کی اشاعت کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

کے لیے الیکشن میں حصہ لیا تین سال تک غسل میں مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑیں حتی کہ اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے ایک الگ وطن کے حصول کے لیے مسلمانوں کو اپنی شاعری کے ذریعے خواب غفلت سے جگایا اور ان کے سامنے پاکستان کا تصور پیش کیا قوم کو اپنی تحریروں کے ذریعے الگ وطن کی اہمیت سے روشناس کیا اور مسلمانوں کے اندر آزادی کا جذبہ پیدا کیا جو آگے چل کر مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کے قیام کا سبب بنا

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes